روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
بدھ 9 مارچ 2005ء 27 محرم 1426 ہجری 9 امان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 53

محبت الٰہی کی علامات

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع حدیث نمبر: 6021)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دل بایار دست بکار رہے؛ اگرچہ یہ بات بہت نازک ہے مگر یہی سچا انقطاع ہے جس کی مومن کو ضرورت ہے۔ وقت پر خدا تعالیٰ کی طرف ایسا آ جاوے کہ گویا وہ ان سے کورا ہی تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسبت لکھتے ہیں کہ حضرت امام حسینؓ صاحب نے ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ہاں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پر بڑا تعجب کیا اور کہا کہ ایک دل میں دو محبتیں کس طرح جمع ہو سکتی ہیں۔ پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے کہا کہ وقت مقابلہ پر آپ کس سے محبت کریں گے۔ فرمایا اللہ سے۔ غرض انقطاع ان کے دلوں میں مخفی ہوتا ہے اور وقت پر ان کی محبت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جاتی ہے۔ مولوی عبداللطیف صاحب نے عجیب نمونہ انقطاع کا دکھلایا۔ جب انہیں گرفتار کرنے آئے تو لوگوں نے کہا کہ آپ گھر سے ہو آویں۔ آپ نے فرمایا کہ میرا ان سے کیا تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ سے میرا تعلق ہے سو اس کا حکم آن پہنچا ہے۔ میں جاتا ہوں۔ ہر چیز کی اصلیت امتحان کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ اصحاب رسول اللہ سب کچھ رکھتے تھے۔ زن و فرزند اور اموال و اقارب سب کچھ ان کے موجود تھے۔ عزتیں اور کاروبار بھی رکھتے تھے مگر انہوں نے اس طرح شہادت کو قبول کیا کہ گویا شیریں پھل انہیں میسر آ گیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے۔ ایک طرف تعہد حقوق عیال و اطفال میں کمال دکھایا اور دوسری طرف ایسا انقطاع کہ گویا وہ بالکل کورے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے کبھی نامردی نہ دکھاتے بلکہ آگے ہی قدم رکھتے۔ ایسی محبت سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جان دیتے تھے کہ بیوی بچوں کو بلا جیسی سمجھتے تھے۔ اگر بیوی بچے مزاحم ہوں تو ان کو دشمن سمجھتے تھے اور یہی معنے انقطاع کے ہیں۔ آج کل کے رہبانوں کی طرح نہیں کہ بالکل بیوی بچے سے تعلق چھوڑ دے اور سارے جہان سے ایک طرف ہو جائے۔ آسمان پر رہبانیت کے انقطاع کی کچھ قدر نہیں۔ صوفی منقطعین بھی نمونے دکھاتے رہے ہیں کہ بازن و فرزند اور باخدا رہے ہیں۔ پھر جب وقت آیا تو زن و فرزند کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گئے۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف منقطع ہوتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حال دیکھئے کیا انقطاع کا نمونہ ان سے ظاہر ہوا۔ جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ضائع کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضائع نہیں کرتا اور اس کا نشان دنیا سے معدوم نہیں کرتا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ سے ایسا اخلاص ظاہر کریں اور اس قدر کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے۔ دوست دوست سے راضی نہیں ہو سکتا جب تک اس کے لئے وفاداری ظاہر اور ثابت نہ ہو۔ کسی کے دو خدمت گار ہوں۔ ایک وفادار اور مخلص ثابت ہو اور اپنے فرائض کو نہ رسم و رواج اور دباؤ سے بلکہ پوری محبت اور اخلاص سے ادا کرے اور دوسرا ایسا ہو جو بے دلی اور رسمی طور پر کچھ کام کرے تو ان میں سے مالک اسی پہلے پر راضی ہوگا اور اسی کی باتوں کو سنے گا اور اسی پر اعتبار کرے گا اور وفاداری کو پیار کرے گا۔

فیج اعوج کے زمانہ میں تعصب بڑھ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) ان لوگوں کو یہ خیال نہیں کہ ان کے تعصب نے ان کو خدا تعالیٰ سے بالکل دور کر دیا ہے۔ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ جس قدر ہم لوگ ہیں وہ سب نہ ہوں گے۔ رسمی نمازوں سے خدا تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ دنیا کے دوست بھی صرف الفاظ سے نہیں بنتے۔ اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 44)

یتیم سے حسن سلوک کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔
”یتیم کو دھتکارنا اور اس سے بدسلوکی کرنا قرآن کریم کے نزدیک بدترین اعمال میں سے ہے۔
(تفسیر کبیر جلد 10 تا صفحہ 214)
(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یتامیٰ)

حسن کارکردگی ناظمین اضلاع

مجالس انصاراللہ پاکستان

☆ سال 2004ء/1383ھش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے۔

ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کئے گئے جو حضور انور نے منظور فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

(1) نظامت ضلع لاہور۔ اول
ناظم ضلع مکرم منیر مسعود صاحب
(2) نظامت ضلع کراچی۔ دوم
ناظم ضلع مکرم قریشی محمود احمد صاحب
(3) نظامت ضلع سانگھڑ۔ سوم
ناظم ضلع مکرم رانا سلیم احمد صاحب
(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان۔ ربوہ)

درخواست دعا

☆ آج کل میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ امتحانات دینے والے بچوں اور بچیوں کی کمزوریوں کو ڈھانپتے ہوئے انہیں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین
(وکالت وقف نو)

رحمت کون و مکاں

تیری بعثت ہوئی کُل جہاں کے لئے
تو رحمت ہے کون و مکاں کے لئے
تری ذات جو وجہ تخلیق ہے
تو ہے اسوہ زمین و زماں کے لئے
تجھی سے ہیں روشن ہوئے بحر و بر
تو نیّر ہے ہر دو جہاں کے لئے
تیرے احساں کے نیچے ہے سارا جہاں
تو ہے سرتاج کل رستگاں کے لئے
تمہی نے ہیں کھولے سب اسرار عشق
تو سرخیل ہے عاشقاں کے لئے
وہ خادم ہے تیرا جو آیا ہے آج
بن کے کاسر صلیب و بتاں کے لئے
مقدر ہے غلبہ ترا لا جرم
تو قبلہ ہے سب قدسیاں کے لئے
ہے جاری خلافت ترے نور سے
یہ ہے آب بقا تشنگاں کے لئے
لڑے گا جو تجھ سے بکھر جائے گا
نشاں ہے یہ آخر زماں کے لئے
ہم عاشق ہیں تیرے تجھے علم ہے
ہیں تیار ہر امتحاں کے لئے
کرم ہو ترا تو نہیں کوئی ڈر
تو شافع ہے سب مذنباں کے لئے
ہوں تجھ پہ کروڑوں درود و سلام
تشنہ لب کو پلا دے محبت کا جام

راجہ منیر احمد خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ عائشہ طاہر صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب خلیفہ نائب امیر کوئٹہ کے نکاح کا اعلان مکرم عمر صفدر علی خان صاحب ابن ناصر جاوید خان صاحب ساکن لندن کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مورخہ 5۔فروری 2005ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ عائشہ طاہر صاحبہ ، حضرت نور الدین صاحب جمونی یکے از رفقاء مسیح موعود 313 کی نسل سے اور مکرم میر امان اللہ صاحب مرحوم آف کراچی کی نواسی ہیں۔ بچی کی والدہ مکرمہ رضیہ طاہر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ ہیں ۔عمر صفدر علی خان صاحب مکرم ملک صفدر علی خان صاحب مرحوم (ستارہ قائد اعظم ،ستارہ خدمت ، آرڈر آف سینٹ جان برطانیہ سابق سیکرٹری جنرل پاکستان ہلال احمر کے پوتے اور مکرم مختار احمد ایاز صاحب مرحوم آف مشرقی افریقہ کے نواسے ہیں ۔ احباب کرام سے درخوست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا موجب بنائے ۔آمین

ولادت

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد لکھتے ہیں۔ مکرم حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ سیکرٹری مال فیصل آباد شہر و ضلع کے بیٹے مکرم محمد افضل حفیظ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 5 مارچ 2005ء کو تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت محمد انصر حفیظ نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی درازیٔ عمر اور نیک دیندار ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عبد القدوس صاحب میتلا معلم وقف جدید چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ لکھتے ہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 15 فروری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عبد الباری عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ ماسٹر عبد الرؤف صاحب میتلا زعیم انصار اللہ حلقہ مظفر آباد ملتان کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد انور باجوہ صاحب چک نمبر 279/T.D.A بھاگل ضلع لیہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت و تندرستی نیک اور خادم سلسلہ وجود بننے کیلئے درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

☆مکرمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔ کہ ان کی کزن محترمہ فائزہ صاحبہ دختر مکرم ملک ظفر احمد صاحب یوکے جن کی شادی مورخہ 15 جنوری 2005ء کو ہمراہ مکرم کامران ملک صاحب ابن ملک منصور احمد صاحب گوجرانوالہ میں ہوئی تھی۔ مورخہ یکم مارچ 2005ء کو گوجرانوالہ میں ہی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے بعمر 23 سال وفات پا گئیں۔ مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے مورخہ 3/مارچ 2005ء کو بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ اسی دن احمدیہ قبرستان گوجرانوالہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ محترمہ فائزہ صاحبہ ہنس مکھ اخلاق کی مالک اور مہمان نواز بھی تھیں ابھی شادی کو ایک ماہ 13 دن ہی ہوئے تھے احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ میری کزن کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ حاجی مرزا نذیر احمد صاحب)

محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حاجی مرزا نذیر احمد صاحب ابن مکرم مرزا احمد دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ/مکان 15/6 دار الیمن برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ/مکان میرے چھوٹے بیٹے عزیزم نعمان احمد کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم برہان احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم لقمان احمد شاہد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نعمان احمد صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ ماجدہ ناز صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ خالدہ اطہر صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم ساجدہ مرزا صاحب (بیٹی)
(8) محترمہ مسلمہ روزی نوے مان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اس نشان کا ظہور ساری دنیا خصوصاً امریکہ و یورپ کے لئے عبرت کا موجب بن گیا

سیدنا حضرت مسیح موعودکی ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور

مورخہ 9 مارچ 1907ء کو ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کی عبرتناک ہلاکت

عبدالستار خان صاحب

1908ء میں شکاگو (امریکہ) کے رہنے والے ایک انگریز اوران کی اہلیہ جو سیاحت کی غرض سے ملک ملک پھر رہے تھے اور ہندوستان کے بھی سیاسی اور مذہبی حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے لاہور پہنچے تو ایک سکاچ انگریز کے ہمراہ قادیان وارد ہوئے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی درخواست کی۔ ترجمانی کی سعادت پہلے ڈپٹی علی احمد صاحب اور پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو نصیب ہوئی۔ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ کیا یہ درست ہے کہ مسٹر ڈوئی کو آپ نے کوئی چیلنج دیا تھا حضور نے فرمایا ہاں یہ درست ہے کہ ہم نے ڈوئی کو چیلنج دیا تھا۔ اس پر انہوں نے سوال کیا کہ کس بنا پر آپ نے اسے چیلنج دیا تھا اس کے جواب میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ڈوئی نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میں خدا کا رسول ہوں اور یہ کہ خدا نے مجھے بذریعہ الہام یہ بتایا ہے کہ مسیح خدا کا بیٹا اور خود خدا تھا اور کہ خود مسیح نے مجھے بحیثیت خدا ہونے کے ایسا الہام کیا ہے اور کہ (نعوذ باللہ) (۔) تباہ ہو جاوے گا..........

چونکہ ہمیں خدا نے بذریعہ اپنے الہام کے یہ بتایا ہے کہ مسیح نہ خدا، نہ خدا کا بیٹا بلکہ صرف ایک پاکباز انسان اور رسول تھا اور کہ ڈوئی اپنے اس دعویٰ رسالت میں کاذب ہے کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ایک ہی وقت میں اسی ایک ہی خدا کی طرف سے ایک دوسرے کے بالکل متضاد اور مخالف راہوں پر چلنے والے دو رسول موجود ہوں۔ پس چونکہ اس طرح سے دنیا میں فساد پیدا ہوتا اور حق و باطل میں امتیاز اٹھ جاتا ہے ہم نے اسے صادق اور کاذب کے فیصلہ کرنے کے واسطے چیلنج دیا۔

.........ڈوئی نے تو اپنے اس دعویٰ سے خدا پر ایک افتراء کیا اور اس طرح سے خدا پر تہمت باندھ کر لوگوں کو گمراہ کرنا چاہا تھا اور وہ تو کہتا تھا کہ خود خدا نے مجھے ایسا بتایا ہے اور بحیثیت ایک خدا کے رسول ہونے کے وہ مسیح کی ابنیت اور الوہیت کی منادی کر کے لوگوں کو گمراہ کرتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اسے اس فیصلہ کے واسطے چیلنج دیا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 514)

انگریز مہمانوں کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود کی تفصیلی گفتگو ہوئی اور حضور نے ان کے سوالوں کے تفصیلی جوابات دیئے۔ ایک سوال انہوں نے یہ کیا ہم چاہتے ہیں آپ سے وہ دلائل سنیں جن سے آپ کو اپنے صدق کا یقین ہوا اور آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ مامور ہیں۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا

خداتعالیٰ نے ہمیں اپنے کلام سے اس بات کا علم دیا ہے اور خداتعالیٰ کی طرف سے آنے والے لوگوں کے ساتھ خدائی نشان ہوتے ہیں جو کہ اقتداری اور غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیوں کے رنگ میں ان کو عطا کئے جاتے ہیں۔ کوئی دشمن ان پر فتح نہیں پا سکتا اور باوجود کمزور اور ناتواں اور بے سروسامان، بے یارومددگار ہونے کے انجام کار انہی کی فتح ہوتی ہے ان کی مخالفت کرنے والوں کا نام ونشان مٹا دیا جاتا ہے منجملہ ہزاروں نشانات کے آپ لوگوں کے واسطے تو ایک ڈوئی کا معاملہ ہی جو کہ آپ کے ملک میں ہی ظہور میں آیا۔ اگر غور کریں تو کافی ہے۔ وہ دعویٰ کرتا تھا کہ مسیح خدا ہے۔ مگر ہمارے خدا نے ہم پر یہ ظاہر کیا کہ وہ خدا نہیں بلکہ ایک عاجز انسان ہے۔ تب ہم نے اس سے اس معاملہ میں خط وکتابت کی مگر وہ اپنے دعویٰ سے باز نہ آیا۔ آخر ہم نے خدا سے خبر پا کر اس کی ہلاکت اور نامرادی کی پیشگوئی کی۔ جو ہماری زندگی میں پوری ہونی ضروری تھی چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا اور وہ پیشگوئی کے مطابق نہایت ذلت اور عذاب سے صادق کی زندگی میں ہی ہلاک ہو گیا۔ اب کوئی غور کرنے والا دماغ اور مان لینے والا دل چاہئے کہ اس میں غور کرے کہ آیا یہ پیشگوئی اس قابل ہے یا کہ نہیں کہ اس کو خداتعالیٰ کی طرف سے یقین کیا جاوے یا کیا یہ بھی کوئی انسانی منصوبہ ہے۔

دوم۔ آپ لوگوں کا یہاں آنا بھی تو ہمارے واسطے ایک نشان ہے جو اگر آپ کو اس کا علم ہوتا تو شاید آپ یہاں آنے میں بھی مضائقہ اور تامل کرتے۔ اصل میں آپ لوگوں کا اتنے دور دراز سفر کر کے یہاں ایک چھوٹی سی بستی میں آنا بھی ایک پیشگوئی کے نیچے ہے اور ہماری صداقت کے واسطے ایک نشان اور دلیل ہے۔ کہاں امریکہ اور کہاں قادیان۔ (۔) انگریز مہمانوں نے ڈوئی کے جھوٹا ہونے کا اقرار کرتے ہوئے کہا۔

ڈوئی کے انجام کا تو ہر شخص اندازہ لگا سکتا تھا کیونکہ اس نے ایک جھوٹا دعویٰ کیا تھا اور یہ صاف بات ہے کہ جھوٹا مدعی ذلیل ہوا کرتا ہے۔ ہم تو آپ کے دعویٰ کی عظمت کی وجہ سے یہاں آئے ہیں کہ اتنا بڑا دعویٰ کرنے والا انسان کیسا ہوگا نہ یہ کہ آپ کے واسطے نشان بننے کے واسطے آئے ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

اگر ڈوئی کو آپ لوگ ایسا ہی سمجھتے تھے اور جانتے تھے کہ وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور خدا پر بہتان باندھ رہا ہے تو پھر کیا اسی یقین سے آپ لوگوں نے لاکھوں بلکہ کروڑوں روپوں کے نذرانے اسے دیئے اور بیش قیمت تحائف اس کے واسطے دور دراز سے مہیا کئے؟ اور اس کی حد سے زیادہ عزت کی؟ حتیٰ کہ دس ہزار سے بھی زیادہ لوگ اس کے مرید بن گئے۔ تعجب کی بات ہے کہ ایک انسان کو باوجود جھوٹا یقین کرنے کے بھی کوئی یہ عزت وعظمت دیتا ہو اور اپنا مال وجان اس پر نثار اور تصدق کرتا ہو۔

امر دوم کے لئے ان کو سنانا چاہئے کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ ایک فرد واحد بھی ہمارا واقف نہ تھا اور کسی اور کو ہمارے وجود کی خبر نہ تھی بلکہ بہت کم لوگ تھے جن کو قادیان کے نام سے بھی اس وقت واقفیت ہوگی ......

......سب دشمن ہو گئے مگر باوجود ان سب امور کے اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال رہی .... اگر کسی مفتری کے سوانح میں بھی اس کی نظیر ہے تو پیش کرو اگر ہماری پیشگوئی ماننے سے انکار ہے تو کوئی نظیر دو کہ بجز خداتعالیٰ کی تائید اور نصرت کے کسی مفتری نے بھی ایسا عروج پا لیا ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 516)

ڈوئی کا تعارف

ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی 1847ء میں سکاٹ لینڈ کے علاقہ ایڈنبرگ (Edinburgh) میں پیدا ہوا۔ اس کا خاندان 1860ء میں آسٹریلیا منتقل ہو گیا لیکن 1867ء میں ڈوئی حصول تعلیم کے لئے واپس سکاٹ لینڈ آ گیا۔ وہاں اس نے دو تین سال مذہبی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں آسٹریلیا آ کر کانگریشنل چرچ سے منسلک ہو گیا۔ پھر ملبورن چرچ میں منسٹر کے عہدے پر نامزد ہوا۔ 1878ء میں اس نے انٹرنیشنل ہیلنگ ایسوسی ایشن (International Healing Association) بنا کر لوگوں میں شہرت حاصل کرنا شروع کی کہ وہ بیماروں کو شفا دے گا۔ ڈوئی کو اپنے بنیاد پرست اور انتہا پرست خیالات کی وجہ سے کئی دفعہ جیل جانا پڑا۔

1888ء میں امریکہ آیا اور سان فرانسسکو کے علاقے میں اپنی نام نہاد شفا کی کارروائیاں شروع کیں اور اپنے اخبار ''اوراق شفا'' (Leaves of Healing) کا اجراء کیا۔

1896ء میں کرسچین کیتھولک چرچ فرقے کی بنیاد ڈالی وہ تثلیث کے عقیدے کا سرگرم مبلغ تھا۔ 1901ء میں اس نے ایک شہر آباد کرنا شروع کیا جس کا نام صیحون (زائن Illinois) رکھا جو شکاگو سے پچاس میل شمال کی جانب جھیل مشی گن (Michigan) کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے 6600 ایکڑ اراضی خریدی گئی۔ تھوڑے عرصہ میں یہ شہر اپنی خوبصورتی وسعت اور عمارات کے لحاظ سے امریکہ کے مشہور شہروں میں شمار ہونے لگا یہاں ڈوئی کا اپنا اخبار ''لیوز آف ہیلنگ'' بڑی آب و تاب سے نکلا کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کی شہرت تمام امریکہ میں نہایت نیک نامی کے ساتھ پھیل گئی اور اس کے مریدوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے لگا جو لاکھوں تک پہنچ گئی یہ اس کے عروج کا زمانہ تھا۔

ایک شخص پارلان نامی نے ڈاکٹر ڈوئی کے حالات زندگی لکھے ہیں۔ اس کی کتاب کا پیش لفظ لکھتے ہوئے شکاگو کے ایک پروفیسر فرینکلین جانسن نے لکھا ہے۔

گزشتہ بارہ برس کے زمانہ میں کم ہی ایسے شخص گزرے ہیں جنہوں نے امریکن اخباروں میں اس قدر جگہ حاصل کی ہو جس قدر جان الیگزنڈر ڈوئی نے حاصل کی ہے۔

ڈوئی کا دعویٰ

1901ء میں ڈاکٹر ڈوئی نے دعویٰ کیا کہ وہ حضرت مسیح کی آمد ثانی کے لئے بطور ایلیا کے ہے اور اس کا راستہ صاف کرنے آیا ہے۔ چونکہ علامات ظہور مسیح کے پورا ہونے کی وجہ سے مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو مسیح کی آمد کا انتظار لگ رہا تھا اس لئے اس دعوے سے اس کو بہت ترقی حاصل ہوئی اور اس نے تمام بلاد مسیحیہ میں اپنے مبلغین مقرر کر دیئے۔

یہ شخص دین حق اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شدید دشمن اور بدگو تھا اور ہمیشہ اس فکر میں رہتا تھا کہ جس طرح ممکن ہو دین حق کو صفحہ ہستی سے مٹا دے۔ چنانچہ اس نے اپنے اخبار لیوز آف ہیلنگ مورخہ 19 دسمبر 1903ء میں لکھا میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ دن جلد آوے کہ (دین حق) دنیا سے نابود ہو جاوے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اے خدا (دین حق) کو ہلاک کر دے۔

پھر اپنے پرچہ 12 دسمبر 1903ء میں اپنے تئیں سچا رسول اور سچا نبی قرار دیتے ہوئے لکھا ”اگر میں سچا نبی نہیں ہوں تو پھر روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں جو خدا کا نبی ہو“۔

اس شخص نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ پچیس برس تک یسوع مسیح آسمان سے اتر آئے گا اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگر............ کے ماننے والے مسیحیت قبول نہ کریں گے تو سب کے سب ہلاک کر دیئے جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود کا چیلنج

حضرت مسیح موعود کو ڈاکٹر ڈوئی کے اس دعویٰ کی خبر ملی تو فوراً اس کے خلاف 1902ء میں ایک اشتہار شائع کیا جس میں دین حق کے فضائل بیان کرتے ہوئے لکھا کہ مسیحیت کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے کروڑوں آدمیوں کے ہلاک کرنے کی کیا ضرورت ہے میں خدا کی طرف سے مسیح موعود بنا کر بھیجا گیا ہوں مجھ سے مباہلہ کر کے دیکھ لو اس سے سچے اور جھوٹے مذہب میں فیصلہ ہو جائے گا۔

حضرت اقدس نے 1903ء میں ایک اور چٹھی کے ذریعہ اس مباہلہ کے چیلنج کو دوہرایا۔ آپ نے لکھا ”میں عمر میں ستر برس کے قریب ہوں اور ڈوئی جیسا کہ وہ بیان کرتا ہے پچاس برس کا جوان ہے لیکن میں نے اپنی بڑی عمر کی کچھ پرواہ نہیں کی کیونکہ مباہلہ کا فیصلہ عمروں کی حکومت سے نہیں ہو گا بلکہ خدا جو احکم الحاکمین ہے وہ اس کا فیصلہ کرے گا اور اگر ڈوئی مقابلہ سے بھاگ گیا............ تب بھی یقیناً سمجھو کہ اس کے صیحون پر جلد تر آفت آنے والی ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 506)

جو چٹھی حضور اسے بھیجتے اس کی نقلیں امریکہ کے اخبارات کو بھی ارسال کی جاتی تھیں۔ چنانچہ امریکہ اور یورپ کے اخبارات میں بکثرت اس چیلنج مباہلہ کا ذکر کیا گیا۔ چنانچہ 32 اخبارات کے مضامین کا خلاصہ تو حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 506 تا 508 پر درج فرمایا ہے۔

چیلنج قبول کرنے سے احتراز

ڈوئی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس کھلے چیلنج کو قبول کرنے سے احتراز کیا اور ان تحریروں کا کوئی جواب نہ دیا۔ لیکن اخباروں میں شور مچ گیا اور ڈوئی پر دباؤ بڑھنے لگا کہ اس کے متعلق کچھ بیان دے بالآخر 26 ستمبر 1903ء میں تکبر اور تعلّی سے بھرپور انداز میں اپنے انگریزی اخبار میں لکھا۔

”ہندوستان میں ایک بیوقوف محمدی مسیح ہے جو مجھے بار بار لکھتا ہے کہ یسوع مسیح کی قبر کشمیر میں ہے اور لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو اس کا جواب کیوں نہیں دیتا اور کہ تو کیوں اس شخص کا جواب نہیں دیتا مگر کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں مچھروں اور مکھیوں کا جواب دوں گا اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھوں تو میں ان کو کچل کر مار ڈالوں گا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 509)

ڈوئی کا عبرتناک انجام

ستمبر 1905ء میں ڈوئی کے حکم پر ایک غیر معمولی جلسہ کا اعلان کیا گیا اور بڑے اہتمام سے اس کی تیاری کی گئی۔ ڈوئی اپنے زرق برق لباس میں جس کو وہ ”پیغمبری“ لباس کہا کرتا تھا۔ ملبوس ہو کر آیا تو اچانک اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ مسٹر نیوکومب جو مسٹر ڈوئی کا سوانح نگار ہے لکھتا ہے۔

ڈوئی اس روز اپنی فصاحت کے معراج پر تھا اصل تقریب قریب التکمیل تھی۔ ڈوئی کو صرف چند اختتامی الفاظ کہنا تھے۔ اچانک ڈوئی نے اپنے دائیں ہاتھ کو زور سے جھٹکا دیا جیسے کوئی گندہ کیڑا اس کے بازو کو آچمٹا ہو پھر اس نے زور زور سے اپنے ہاتھ کو کرسی پر مارا لوگ اس کی غیر معمولی حرکت سے پریشان ہو گئے۔ اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔ گرنے ہی لگا تھا کہ دو مریدوں نے اسے سہارا دیا اور گھسیٹتے ہوئے اسے ہال سے باہر لے گئے۔ غرض ڈوئی پر فالج کی شکل میں خدائی غضب نازل ہوا۔ کچھ دن کے بعد افاقہ ہو گیا مگر دو ماہ بعد 19 دسمبر کو فالج کا دوسرا حملہ ہو گیا جس کی وجہ سے وہ بالکل لاچار ہو گیا۔ اس نے اپنا کام اپنے نائبوں کے سپرد کر دیا اور خود ایک جزیرہ میں جس کی آب و ہوا فالج کے لئے اچھی تھی بود و باش اختیار کر لی۔

مریدوں کی بغاوت

صیحون سے چلے جانے کے بعد اس کے مریدوں کے دلوں میں شک پیدا ہوا کہ یہ تو اوروں کو دعا سے نہیں بلکہ اپنے حکم سے اچھا کرتا تھا یہ خود کیوں ایسا بیمار ہوا ہے۔ تحقیقات سے مریدوں کو معلوم ہوا کہ وہ نہایت ناپاک اور سیاہ کار انسان ہے۔ مریدوں کو شراب سے منع کرتا تھا مگر خود گھر جا کر شراب پیتا تھا۔ چنانچہ اس کے پرائیویٹ کمرہ سے شراب برآمد ہوئی۔ اس کی بیوی اور لڑکے نے اس کے شراب پینے کی گواہی دی۔ مالی حسابات سے پتہ چلا کہ اپنی جماعت کے 50 لاکھ روپیہ غبن کر چکا ہے۔ یہ بھی ثابت ہوا کہ ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ اس نے صرف بطور تحائف صیحون کی خوبصورت عورتوں کو دے دیا تھا۔

ڈوئی ان الزامات کی تردید نہ کر سکا چنانچہ اپریل 1906ء میں کیبنٹ کی ایک میٹنگ ہوئی جس نے مشورہ کے بعد ڈوئی کو حسب ذیل تار دیا۔ کہ ہم تمہاری بجائے سروالوا کی قیادت کو تسلیم کرتے ہیں۔ جن افسروں کو آپ نے برخاست کیا ہے ان کو دوبارہ ان کے عہدوں پر بحال کرتے ہیں۔ اور آپ کی فضول خرچیوں، منافقت، جھوٹ اور غلط بیانیوں، مبالغہ آمیزیوں، لوگوں کی رقوم کے ناجائز استعمال اور ظلم اور بے انصافیوں کے خلاف زبردست احتجاج کرتے ہیں۔ اس تار میں اسے متنبہ کیا گیا کہ اگر اس نے نئے انتظام میں کوئی مداخلت کی تو اس کے تمام اندرونی رازوں کا پردہ چاک کر دیا جائے گا اور اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ ڈوئی نے جب یہ تار پڑھا تو اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ صحت پہلے ہی برباد ہو چکی تھی۔ رہی سہی عزت بھی خاک میں ملتی نظر آئی۔ اس نے یہ کوشش کی کہ عدالتوں کے ذریعہ صیحون پر اور روپے پر قبضہ حاصل کر لے مگر بری طرح ناکام ہوا۔

موت

وہ صیحون واپس آیا تو جہاں ہزاروں آدمی اس کے ادنیٰ اشارے پر چلتے تھے ایک بھی استقبال کے لئے موجود نہ تھا۔ جسمانی طور پر اس کی حالت بہت ہی خراب ہو گئی تھی۔ اس کا ایک عقیدت مند مسٹر لنڈزے لکھتا ہے کہ ان دنوں کوئی بیماری کی قسم ایسی نہ تھی جو ڈوئی کو لاحق نہ تھی۔ اس کی رہی سہی طاقت بھی جلد جلد کم ہو رہی تھی۔ بیماری کے دنوں میں صرف دو تنخواہ دار حبشی اس کی دیکھ بھال کرتے تھے اور اس کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے تھے بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ اس کا مفلوج اور بے حس بھاری جسم پتھر کی طرح ان کے ہاتھوں سے گر جاتا اور ڈوئی اس طرح سے زمین پر گر جاتا جیسے ایک بے جان پتھر کسی کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا ہو، ڈوئی اس قسم کی ہزاروں مصیبتیں سہتا ہوا دیوانہ ہو گیا اور بالآخر 9 مارچ 1907ء کو بڑے دکھ اور حسرت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو گیا اور خدا کے مسیح کے یہ مقدس الفاظ کہ ”وہ میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا“ عبرتناک رنگ میں پورے ہوئے۔

کھلا کھلا عالمگیر نشان

حضرت مسیح موعود نے ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت پر لکھا اب ظاہر ہے کہ ایسا نشان (جو فتح عظیم کا موجب ہے) جو تمام دنیا ایشیا اور امریکہ اور یورپ اور ہندوستان کے لئے ایک کھلا کھلا نشان ہو سکتا ہے وہ یہی ڈوئی کے مرنے کا نشان ہے۔ کیونکہ اور نشان جو میری پیشگوئیوں سے ظاہر ہوئے ہیں وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو ان کے ظہور کی خبر نہ تھی۔ لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا جس کو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا اور اس کے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تاروں کے اس ملک کے انگریزی اخباروں کو خبر دی گئی چنانچہ پاؤنیر نے (جو الہ آباد سے نکلتا ہے) پرچہ 11 مارچ 1907ء میں اور سول اینڈ ملٹری گزٹ نے (جو لاہور سے نکلتا ہے) پرچہ 12 مارچ 1907ء میں اور انڈین ڈیلی ٹیلیگراف نے (جو لکھنؤ سے نکلتا ہے) پرچہ 12 مارچ 1907ء میں اس خبر کو شائع کیا ہے۔ پس اس طرح پر قریباً تمام دنیا میں یہ خبر شائع کی گئی۔ اور خود یہ شخص اپنی دنیوی حیثیت کی رو سے ایسا تھا کہ عظیم الشان نوابوں اور شاہزادوں کی طرح مانا جاتا تھا۔ چنانچہ وب نے جو امریکہ میں .... ہے میری طرف اس کے بارہ میں ایک چٹھی لکھی تھی کہ ڈاکٹر ڈوئی اس ملک میں نہایت معززانہ اور شاہزادوں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ اور باوجود اس عزت اور شہرت کے جو امریکہ اور یورپ میں اس کو حاصل تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ہوا کہ میرے مباہلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا۔ اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہو سکتا۔ اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا۔ مگر اس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا۔ اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا۔ اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولد الزنا ہے۔ پس اس طرح پر وہ قوم میں ولد الزنا ثابت ہوا۔ اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔ یہ تمام لاف و گزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی۔ اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور حواس بجا نہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا جاتا ہوں اور لوگ بڈھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔ آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور

دکھ کے ساتھ مرگیا۔

اب ظاہر ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہو گا۔(۔) اگر میں اس کو مباہلہ کے لئے نہ بلاتا۔اور اگر میں اس پر بددعا نہ کرتا اور اس کی ہلاکت کی پیشگوئی شائع نہ کرتا۔تو اس کا مرنا (۔) کی حقیقت کے لئے کوئی دلیل نہ ٹھہرتا لیکن چونکہ میں نے صدہا اخباروں میں پہلے سے شائع کرادیا تھا کہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگا میں مسیح موعود ہوں اور ڈوئی کذاب ہے اور بار بار لکھا کہ اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ میری زندگی میں ذلت اور حسرت کے ساتھ ہلاک ہوجائے گا چنانچہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی ۔روحانی خزائن جلد 22 ص 511)

غرض اس نشان کے ظہور کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی جو تمام دنیا خصوصاً امریکہ کے لئے عبرت کا موجب بن گئی انسائیکلو پیڈیا آف بریٹینیکا نے اس کی وفات پر لکھا۔

ترجمہ: ’’اپریل 1906ء میں ڈوئی کے اقتدار کے خلاف شہر صیحون میں بغاوت ہوگئی اور اس پر غبن اور تعدد ازدواج کا الزام لگایا گیا اور اس کی بیوی اور اس کے لڑکے کی رضامندی سے اسے معزول کر دیا گیا۔ اب ڈوئی کی صحت تباہ ہو چکی تھی اور وہ بدیہی طور پر پاگل ہو چکا تھا۔اسی حالت میں اس پر فالج کا حملہ ہوا جس کے باعث مارچ 1907ء میں وہ شہر صیحون میں مرگیا۔‘‘

اخبارات میں ذکر

ڈوئی کی شکست اور حضرت مسیح موعود کی فتح اتنی واضح تھی کہ اخبارات نے کھلے عام اس کا اقرار کیا مثلاً امریکہ کے اخبار ٹروتھ سیکر نے 15 جون 1907 کو لکھا۔

’’قادیانی صاحب نے پیشگوئی کی کہ اگر ڈوئی نے اس چیلنج کو قبول کر لیا تو وہ میری آنکھوں کے سامنے بڑے دکھ اور ذلت کے ساتھ اس دنیا سے کوچ کر جائے گا.......... یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی تھی.........حالات اس کے مخالف تھے مگر آخر کار وہ جیت گیا۔(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 257)

ڈوئی کے عروج کے بعد زوال کی عکاسی کرتے ہوئے امریکن اخبار Chicago Evening نے 9 مارچ 1907ء کی اشاعت میں لکھا۔

``He Built a creed: He was Excommunicated.

He built a city: He was expelled from it.

He amassed a fortune of millions. He was reduced to virtual poverty.

He elevated Voliva to a great power: Voliva ruined him

He drew about him thousands who worshiped him: He died deserted by all save a handful of the faithful.``

ترجمہ: اس نے ایک الگ فرقہ بنایا مگر اس کو اسی مذہب سے اخراج کی سزا دی گئی۔اس نے ایک شہر تعمیر کرایا۔مگر اسے شہر بدر کر دیا گیا۔اس نے کروڑوں کی دولت کے مزے لوٹے مگر بالآخر وہ غربت اور افلاس کا شکار ہوا۔اس نے اپنے نائب والوا (Voliva) کو خوب ترقی دلائی۔مگر اس نے ڈوئی کو تباہ و برباد کیا۔ اس نے اپنے گرد ہزار ہا مرید جمع کر لئے جو اس کو پوجتے تھے مگر اس کی ذلت آمیز موت کے وقت صرف مٹھی بھر لوگ اس کے ساتھ تھے۔

اس طرح خدا تعالیٰ نے اس سے انتقام لیا اور اس کے تکبر کی سزا اسے دی۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس عظیم الشان اور عبرت ناک خدائی نشان سے فائدہ اٹھائے۔آمین

سونامی (TSUNAMI)

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

26 دسمبر 2004ء کو جنوبی ایشیا میں Tsunami لہروں کی وجہ سے تاریخ انسانی کی بدترین تباہی مچی ہے۔انڈونیشیا میں جزائر سماٹرا میں بحر ہند میں زیر زمین زلزلہ کی وجہ سے یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ یہ اتنی بڑی تباہی ہے کہ اس کے اثرات بہت لمبے عرصہ تک محسوس کئے جاتے رہیں گے۔ Tsunami لہریں کیا ہوتی ہیں، کیوں پیدا ہوتی ہیں؟ اب تک ان کی وجہ سے کیا کیا تباہیاں آ چکی ہیں؟ ذیل کے مختصر مضمون میں قارئین کے لئے معلومات درج کی جارہی ہیں۔

Tsunami ایک جاپانی لفظ ہے۔ Tsu کا مطلب ہے ساحل اسے انگریزی میں Harbour کہتے ہیں۔جب کہ Nami کا مطلب لہریں ہیں۔ انگریزی میں جسے Waves کہتے ہیں۔بعض لوگ ان کو Tidal Waves یا Seismic Waves بھی کہتے ہیں۔ تاہم واضح رہے کہ Tsunami لہریں بہرحال بالکل مختلف ہوتی ہیں۔ Tsunami لہروں کے پیدا ہونے کی وجہ چاند، سورج یا زمین کی کشش ثقل اور یا پھر زلزلہ ہوتی ہے۔ اکثر زلزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔اور ان کی شدت، طاقت اور رفتار کا تعلق بھی زلزلہ کی شدت سے براہ راست ہوتا ہے۔ جہاں تک Tsunami لہروں کا ساحلی علاقہ جات پر اثر انداز ہونے کا تعلق ہے۔اس کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ Tsunami لہروں کے ساحل سے ٹکراؤ کے وقت ساحل سمندر پر پانی کتنا گہرا ہے۔Tsunami لہروں کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ برق رفتاری سے سفر کرتی ہیں اور لمبی مسافت طے کر لینے کے باوجود ان کی طاقت میں کوئی زیادہ کمی واقع نہیں ہوتی۔سمندر کی چار ہزار میٹر گہرائی میں سات سو کلومیٹر فی گھنٹہ (یعنی جمبو جیٹ) کی رفتار سے یہ لہریں سفر کرتی ہیں۔1963ء سے بین الاقوامی طور پر سمندر کی تہہ میں زلزلہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی لہروں کو Tsunami کہا جاتا ہے۔

جب سمندر کی تہہ میں زلزلہ آتا ہے تو زلزلہ کی وجہ سے سمندر کا پانی جو کہ تہہ کے اوپر ہوتا ہے اس کے عمودی توازن کو زبردست دھچکا لگتا ہے۔ پانی کا یہ اصول ہے کہ وہ ہر صورت اپنے کھوئے ہوئے عمودی توازن کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔چنانچہ اس کے لئے وہ بے انتہا سعی کرتا ہے۔ اور اس توازن کے حصول کیلئے ہر طرف بکھرنے لگتا ہے اور پانی کا یہ بھی اصول ہے کہ وہ اپنے عمودی توازن کے حصول کیلئے گہرائی کی طرف سے کم گہرائی کی طرف سفر کرتا ہے اور یہ سفر برق رفتاری سے جاری رہتا ہے۔ Tsunami لہریں جو زلزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں درج بالا اصول کے تحت ساحلوں کا رخ کرتی ہیں۔جوں جوں یہ لہریں کم گہرے پانیوں کی طرف جاتی ہیں ان کی رفتار میں کسی قدر کمی آنے لگ جاتی ہے لیکن ان کی Wave Length اور اونچائی بڑھنے لگ جاتی ہے۔اور پھر جب یہ لہریں ساحل سمندر سے ٹکراتی ہیں تو ان کی اونچائی 10, 20 اور بعض دفعہ 30 میٹر تک بلند ہو جاتی ہے۔بعض دفعہ ایک کے بعد دوسری اور پھر تیسری چوتھی لہر بھی آتی ہے جو کہ انتہائی اونچی ہوتی ہے اور اس کی رفتار بھی بہت تیز ہوتی ہے۔اپنی اونچائی، لمبائی اور رفتار کی وجہ سے Tsunami لہریں جب ساحل سے ٹکراتی ہیں تو پھر اپنے سامنے آنے والی ہر شے کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جاتی ہیں اور تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

عالمی تباھیاں

اب تک کے ریکارڈ کے مطابق دنیا میں درج ذیل تباہیاں Tsunami کے ذریعہ آ چکی ہیں:

❁ 1929ء میں Grand Bank Canada میں سینکڑوں لوگ ہلاک اور لاکھوں ڈالر کا نقصان۔

❁ 1946ء میں Alaska میں 175 افراد مرے 26 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔

❁ 1952ء میں روس میں جانی نقصان نہ ہوا لیکن ایک ملین ڈالر کا مالی نقصان ہوا۔

❁ 1957ء میں Alaska میں دوبارہ حادثہ ہوا 5 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔

❁ 1960ء میں چلّی میں 2290۔افراد مارے گئے 50 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔

❁ 1964ء میں Alaska میں تیسری بار تباہی آئی 122۔افراد مارے گئے اور 126 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔

❁ 1975ئمیں Hawai میں تباہی آئی سینکڑوں افراد مارے گئے اور کئی ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔

❁ 2004ء میں بحر ہند میں انڈونیشیا میں سماٹرا کے علاقہ میں زلزلہ کے نتیجہ میں Tsunami لہر وجود میں آئی۔ بہت سارے ممالک میں تین لاکھ سے زائد افراد مارے گئے، کئی ملین بے گھر ہوگئے اور نقصانات کا اندازہ کئی بلین ڈالر ہے۔

اب تک کی تفصیلات کے مطابق 26 دسمبر 2004ء کو بحر ہند میں زیر زمین West Coast of Northern Sumtra میں زلزلہ آیا جو کہ زلزلہ کے پیمانہ کے مطابق شدت 9 طاقت کا تھا۔ بحر ہند میں پچھلے چالیس سالوں میں یہ شدید ترین زلزلہ ہے۔زلزلہ کے علاقہ میں سمندر کی گہرائی 6 ہزار میٹر تک بتلائی جاتی ہے۔بحر ہند میں قبل از وقت خبردار کرنے کا چونکہ نظام موجود نہ تھا لہٰذا بہت سارے ممالک کو بروقت خبردار نہ کیا جاسکا اور گیارہ ممالک میں Tsunami لہروں کی وجہ سے بے انتہا تباہی ہوئی ہے۔جن میں انڈونیشیا، تھائی لینڈ، سری لنکا، بنگلہ دیش، مالدیپ، انڈیا، جزائر انڈیمان، کینیا وغیرہ شامل ہیں۔

انڈونیشیا سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔میڈیا کے مطابق روزانہ نقصانات کا نیا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور اگلے دن قبل ازیں لگائے گئے تخمینہ سے بھی زیادہ نقصان سامنے آجاتا ہے۔ بہرحال نسل انسانی پر قدرتی آفات کے ذریعہ آنے والا یہ اتنا بڑا نقصان ہے کہ جس کے اثرات غالباً برسوں تک محسوس ہوتے رہیں گے۔ دنیا بھر کے ممالک اور انسانی بہبود کیلئے کام کرنے والی تنظیموں نے فوری اقدام کیا ہے اور حتی المقدور آفت زدگان کی مدد کے لئے آگے آرہے ہیں۔ دیگر تنظیموں کے ساتھ ساتھ ہیومینٹی فرسٹ انٹرنیشنل نے بھی مختلف ممالک کی برانچوں کے ذریعہ آفت زدگان کی مدد کیلئے بہت سارے پروگرام تشکیل دیئے ہیں۔ UK, USA اور جرمنی کی ہیومینٹی فرسٹ کی زیر نگرانی مختلف ممالک میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ امدادی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ عالمگیر کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطاب میں دنیا کو ایک بار پھر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ اس امر پر غور کریں کہ آخر یہ آفات ساری دنیا پر کیوں نازل ہو رہی ہیں۔ آپ نے لوگوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ ظلموں سے باز آجائیں اور اپنے خدا کی طرف لوٹیں۔خدا کرے کہ دنیا میں بسنے والے اس نقطہ پر بھی غور کریں۔

☆......☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

سرسید کے آخری ایام

میر ولایت حسین کی زبانی

میر ولایت حسین، ایم اے او کالج علی گڑھ میں استاد اور ہاسٹل کے پراکٹر تھے۔ آپ کو یہ فخر بھی حاصل تھا کہ آپ نے سرسید کی آنکھیں دیکھی تھیں۔ محسن الملک، وقار الملک اور دیگر زعماء کے ساتھ کام کیا تھا۔ ایم اے او کالج کے انگریز پرنسپلوں کا زمانہ دیکھا تھا۔ سرسید کے صاحبزادے سید محمود کے ساتھ ان کی دوستی تھی۔ غرض وہ دلی والوں کے محاورہ کے مطابق ایم اے او کالج کی دائی تھے۔ اسی لئے انہوں نے اپنی خودنوشت سوانح حیات کا نام ''آپ بیتی یا ایم اے او کالج علی گڑھ کی کہانی'' رکھا ہے۔ علی گڑھ کے دو افراد ایسے ہیں جنہیں علی گڑھ کی چلتی پھرتی تاریخ کہا جاتا تھا۔ ایک تو یہی میر ولایت حسین تھے اور دوسرے پروفیسر رشید احمد صدیقی۔ صدیقی صاحب کے ہاں بھی علی گڑھ جہاں تہاں در آتا تھا مگر وہ علی گڑھ کالج اور اس کالج کے یونیورسٹی بن جانے کے راوی تھے۔ میر ولایت حسین نے اپنی تعلیم علی گڑھ کالج میں 1882ء سے شروع کی تھی اس لئے وہ اس کے بہت ابتدائی لوگوں میں سے تھے۔ اس لئے میر صاحب نے سب اکابر علی گڑھ کو بہت قریب سے دیکھا تھا۔ اس آپ بیتی میں میر صاحب کے اپنے حالات کم اور علی گڑھ اور اکابر علی گڑھ کے حالات زیادہ ہیں۔

سرسید کو آخری عمر میں جو صدمات اٹھانے پڑے ان کی مستند تفصیل اسی خودنوشت میں ہے:۔

''1895ء میں کالج کا غبن معلوم ہوا اور تعطیل کے زمانہ میں اس غبن کی جانچ کے لئے مجھ کو عابد علی بیگ کے ساتھ مامور کیا اور ہم نے ایک لاکھ ستر ہزار کا غبن ثابت کیا۔ سرسید نے کالج کا تمام سرمایہ بینک میں جمع کر دیا تھا۔ انگریزی دفتر کا ہیڈ کلرک شام بہاری لال تھا وہ اپنے ہاتھ سے انگریزی میں چیک لکھ کر سید صاحب کے سامنے پیش کرتا اور ان سے دستخط کرا لیتا تھا......اس پر اعتماد رکھتے تھے اس لئے انہوں نے کبھی آمد و خرچ کا مقابلہ نہیں کیا۔ اس نے ہر چیک بک پر سرسید کے دستخط نہیں کرائے بلکہ ان سے چابی لے کر چیک بک نکال لیتا اور خود دستخط کر لیا کرتا تھا۔ شام بہاری لال نے سات ٹرسٹیوں کی طرف سے ایک جعلی مختارنامہ بھی بنایا جس میں بینک کو اختیار دیا گیا تھا کہ وقتاً فوقتاً جس قدر روپیہ کالج کو ضرورت ہو پامیسری نوٹوں کی کفالت پر سودی قرض دیتا رہا۔ غرض اس نے سرسید کے اعتماد کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ بینک سے لیا۔ اتفاق سے وہ اچانک فالج میں مبتلا ہو گیا اور بینک سے خطوط آئے تب غبن کے متعلق معلوم ہوا۔ شام بہاری لال پر مقدمہ چلا اور حوالات میں فوت ہو گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ اس نے خودکشی کی اور بعض کہتے ہیں کہ فالج کے دورہ کی وجہ سے موت واقع ہوئی۔ اس واقعہ سے سرسید کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ آخر دم تک فراموش نہیں ہوا۔''

(ص 117,116)

اس کے ساتھ ایک اور صدمہ پیش آیا جو سید محمود کا دماغی مرض تھا۔ سید محمود کی ناگفتہ بہ حالت سید صاحب کے واسطے بہت تکلیف دہ تھی۔ ان کو نہ رات کو چین تھا اور نہ دن کو۔ رات رات بھر سید محمود کی کنسلٹیشن لیگ (جلسہ مشاورتی) ہوتی رہتی تھی۔ سید صاحب اپنے سونے کے کمرہ سے اٹھ کر آتے اور کہتے ''محمود سوؤ گے بھی'' سید محمود خفا ہو کر کہتے کہ ''ان کی محبت مجھے کچھ کام نہیں کرنے دے گی۔ صاحب میں کام کر رہا ہوں آپ آرام فرمائیے''۔ اسی طرح سے ساری ساری رات گزر جاتی۔ ایک رات مجھ کو بھی انسٹی ٹیوٹ گزٹ کے متعلق کمیٹی میں شرکت کا اتفاق ہوا۔ ساری رات بیکار باتوں میں گزری اور نماز کے وقت گھر آیا۔''

(ص 117)

''چونکہ نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین نے قانون ٹرسٹیاں میں سید محمود کی جانشینی کی بابت اعتراض کیا تھا اور بعد ازاں سید محمود احمد کے اسسٹنٹ سیکرٹری ہونے پر معترض ہوئے تھے اس لئے سید محمود ان سے ناخوش تھے اور سید صاحب کو مجبور کرتے تھے کہ وہ نواب وقار الملک کو جماعت ٹرسٹیاں سے حسب دفعہ 140 نکال دیں'' (ص 118) پھر ان کو اصرار تھا کہ ''میری کوٹھی میں اسسٹنٹ کا دفتر ہے اس کا کرایہ مجھ کو نہیں ملتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے کرایہ کا حساب کر کے میری جانب سے کالج کے چندہ میں جمع کر دیا جائے۔'' (ص 199)

آخر میں سید محمود کی یہ حالت ہو گئی کہ (جو) وہ چاہتے سید صاحب کو اس کے کرنے پر مجبور کرتے چنانچہ ٹرسٹیوں کی جو جگہیں خالی تھیں ان کو (سرسید نے) سید محمود کے اصرار سے باختیار خود پر کر دیا۔ ''خدا کی شان ہے کہ انہی صاحبوں نے سید صاحب کے بعد جب ان کو علم ہوا کہ لیفٹیننٹ گورنر چاہتے ہیں کہ سید محمود پریسیڈنٹ ہوں اور نواب محسن الملک آنریری سیکرٹری تو سب نے سید محمود کے خلاف رائے دی۔''

(ص 119)

''آخر کو سید صاحب کو اپنی کوٹھی میں رہنے میں اتنی ناگواری پیش آئی کہ انہوں نے مجھ کو بلا کر فرمایا کہ میرے واسطے بورڈنگ ہاؤس میں ایک چھوٹا بنگلہ خالی کرا دو۔ میں نے کہا بہت اچھا جس بنگلہ میں مولانا حالی آ کر مقیم ہوئے تھے وہ بنگلہ خالی ہے اس کو صاف کرا دوں گا۔ آپ اس میں تشریف لے آئیے۔ سید صاحب 1898ء میں اس بنگلہ میں اپنی کوٹھی چھوڑ کر تشریف لے آئے''۔ (ص 120) چند روز سید صاحب کالج کے بنگلہ میں رہے تھے کہ محمودہ بیگم آئیں اور سید صاحب کو یہ کہہ کر کہ کوٹھی میری ملکیت ہے سید محمود کی نہیں۔ سید صاحب کو کوٹھی پر واپس لے گئیں''۔ (ص 120) ''سید صاحب چند روز کوٹھی میں رہے تھے کہ سید صاحب نے پھر مجھ کو بلا لیا کہ میں پھر بورڈنگ ہاؤس جانا چاہتا ہوں۔ میرے لئے جگہ کا بندوبست ہو سکتا ہے بشرطیکہ طلبہ کو میری وجہ سے تکلیف نہ ہو۔ میں نے کہا آپ کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں ہوگی پھر وہی جگہ آپ کے لئے خالی کرا دوں گا۔ سید صاحب نے فرمایا کہ میں کل صبح تم کو کہلا بھیجوں گا اس وقت خالی کرا دینا۔ دوسرے دن انتظار کرتا رہا مگر سید صاحب کا کوئی حکم میرے پاس نہیں آیا۔ آخرکار معلوم ہوا کہ حاجی اسماعیل خاں صاحب سید کو اپنی کوٹھی میں لے گئے ہیں۔ سید صاحب کو بے گھر ہونے کی سخت تکلیف ہوئی۔ منشی ناظر خاں اور نجم الدین جو سید صاحب کی خدمت میں حاضر رہا کرتے تھے اس وقت موجود تھے۔ ان کا بیان ہے کہ جس وقت سید صاحب کوٹھی پر پہنچے تو سید صاحب نے ایک آہ کھینچی اور کہا ہائے افسوس ہم کو کیا معلوم تھا کہ سید محمود اس عمر میں ہم کو گھر سے نکال دیں گے ورنہ ہم کیا اس قابل نہ تھے کہ اپنے لئے ایک جھونپڑا بنا لیتے۔'' (ص 121)

سرسید کا انتقال وہیں ہوا۔ 28 مارچ 1898 کی شب گیارہ بجے۔ سید صاحب کی کوٹھی کا چوکیدار آیا اور کہا تم کو سرکار نے یاد کیا ہے؟ میں نے پوچھا چھوٹے سرکار نے یاد کیا ہے یا بڑے سرکار نے۔ اس نے کہا بڑے سرکار کال (انتقال) کر گئے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ کب کال کر گئے ہیں اس نے کہا نو بجے کے قریب ...... میں فوراً کوٹھی پر پہنچا۔ وہ شخص جس کا احترام چند گھنٹے پہلے بڑے سے بڑا آدمی کرتا تھا اب وہ ایک تودۂ خاک بنا ہوا ہے اور اس پر ایک چادر پڑی ہوئی ہے اور بورڈنگ کا حافظ بیٹھا ہوا کلام مجید پڑھ رہا ہے پس ماندہ لوگوں میں آپس میں اس بات پر بحث ہے کہ کاغذات اور الماریوں کی کنجیاں کس کے پاس رہیں۔ حاجی اسماعیل خاں کہتے تھے کہ یہ قوم کی ملکیت ہے یہ ہمارے پاس رہیں نہ تمہارے پاس بلکہ بیگ صاحب کے سپرد کر دی جائیں۔ بیگ صاحب اور پٹنگ صاحب وہاں موجود تھے اور چھوٹے صندوقچے اپنی گاڑی میں رکھوا رہے تھے اور الماریوں کو مقفل کر کے ان کی کنجیاں اپنی جیب میں رکھ لی تھیں۔ بعد ازاں بیگ صاحب مجھے اپنے ہمراہ گاڑی میں لے کر کالج آئے۔ میں حاجی اسماعیل خاں صاحب کی کوٹھی پر گیا وہاں میں نے دیکھا کہ حاجی صاحب تو سید صاحب کے جنازہ کے پاس بیٹھے قرآن مجید پڑھ رہے ہیں اور ان کے عزیز سو رہے ہیں۔ میں یہ کیفیت دیکھ کر بورڈنگ ہاؤس چلا آیا اور سو رہا۔ دو تین بجے کے درمیان میں نے سید عبدالباقی سے کہا کہ کچھ رقم اپنی جیب میں لیتے چلو تاکہ تجہیز و تکفین کا کچھ بندوبست نہ ہوا تو ہم کر دیں گے۔ میں اور سید عبدالباقی اس وقت ظہور حسین وارڈ میں رہتے تھے۔ سید صاحب کے جنازے پر جانے کے لئے ظہور وارڈ سے نکلے ہی تھے کہ مولوی زین الدین صاحب ملے انہوں نے مجھ سے کہا کہ سید صاحب کا نوکر عظیم میرے پاس آیا تھا اور سید صاحب کی تجہیز و تکفین کے لئے کچھ روپیہ مانگتا تھا۔ میرے پاس تو کچھ تھا نہیں۔ میں نے اس کو نواب محسن الملک کے پاس بھیج دیا ہے تم وہاں جاؤ اور نواب محسن الملک کے ہاں سے عظیم کو کچھ مل گیا تو خیر ورنہ تم کچھ بندوبست کر دینا۔ ہم دونوں نواب محسن الملک کی کوٹھی پر گئے وہاں سے دلی آئے ہوئے مولوی ذکاءاللہ صاحب اور مولوی نذیر احمد صاحب موجود تھے۔ نواب محسن الملک ہم کو دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ سید صاحب کا نوکر عظیم کہتا ہے کہ محمد احمد کے ملازم سے دس روپیہ قرض لے کر وہ سامان لینے آیا ہے مگر محمد احمد اپنے نوکر پر خفا ہوئے۔ میں نے کہا ہم تو یوں چپ تھے کہ سید صاحب کے عزیز اور دوست سب موجود ہیں اگر ہم ان کی تجہیز و تکفین کے بارہ میں کچھ پیش قدمی کریں گے تو آپ لوگ ناخوش ہوں گے ورنہ آرنلڈ جو ہمارا ہم مذہب و ہم وطن نہیں ہے صرف چند سال اس نے ہمارے ساتھ اس کالج میں کام کیا تھا جب وہ کالج چھوڑ کر لاہور جانے لگا تو اس کی رخصت کے لئے ہم نے کئی سو روپیہ چندہ جمع کر کے اس کو رخصت کیا۔ سید صاحب تو ہمارے اور ہم سید صاحب کے۔ سید صاحب کی تجہیز و تکفین کے لئے روپیہ جمع کرنا کون سا مشکل تھا اگر آپ اجازت دیں تو ہم ان کی تجہیز و تکفین کا انتظام کریں گے۔ نواب صاحب نے فرمایا نہیں تم کو انتظام کرنے کی ضرورت نہیں۔ عظیم سے دریافت کیا کہ کس قدر روپیہ کی ضرورت ہوگی؟ عظیم نے پچاس روپیہ بتائے اور نواب صاحب نے فرمایا کہ ''یہ سید صاحب کا آخری چندہ ہے پھر کب چندہ مانگنے آویں گے''۔ پچاس روپیہ عظیم کو دے دیئے۔ اس کے بعد سید صاحب کی تجہیز و تکفین ہوگئی''۔

(ص 124,122)

سب سے بڑا اسلامی ملک

بلحاظ رقبہ قازقستان۔ رقبہ 2717300 مربع کلومیٹر۔ سوڈان اور الجزائر، بالترتیب دوسرے اور تیسرے بڑے اسلامی ممالک ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **42188** میں محمود احمد ولد عبدالحئی مرحوم قوم گکھڑ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع پشاور روڈ ملکیتی 1/3 جس کی موجودہ مالیت -/350000 روپے۔ 2۔ سوزوکی گاڑی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد صدیقی ولد محمد احمد صدیقی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد بشیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر **42189** میں مشہود احمد ولد چوہدری منظور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین سوا ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ کار سوزوکی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ دیہی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد محمود ولد بشیر احمد چوہان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **42190** میں فائقہ نصیر زوجہ مشہود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 200 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد محمود راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **42191** میں عرفان احمد محمود ولد بشیر احمد چوہان قوم چوہان (راجپوت) پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد محمود گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد صدیقی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد چوہدری منظور احمد راولپنڈی

مسل نمبر **42192** میں فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحت اللہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد محمود راولپندی

مسل نمبر **42193** میں خرم شہزاد صدیقی ولد محمد احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاوبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد صدیقی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد محمود راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد راولپنڈی

مسل نمبر **42194** میں وجیہہ بشریٰ زوجہ خالد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات ساڑھے تئیس تولے مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شیخ حارث احمد وصیت نمبر 28478 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد نذیر احمد مرحوم دہلوی راولپنڈی

مسل نمبر **42195** میں معروف احمد سلطان ولد منظور احمد قوم جٹ وسیر پیشہ طالب علم + ٹیچر پرائیویٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معروف احمد سلطان گواہ شد نمبر 1 اصغر علی شاہ ولد حاجی شیر شاہ مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد مسلم ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر **42196** میں محمد مسلم نبیل ولد جمیل احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مسلم نبیل گواہ شد نمبر 1 اصغر علی شاہ مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان مسلم ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر **42197** میں مدیحہ صباحت بنت مبشر احمد قوم سدوزئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں۔ انگوٹھی بوزن 6 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ صباحت گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ملک ولد محمد حنیف خاں راولپنڈی

مسل نمبر **42198** میں حناء الرحمان زوجہ مشرف الرحمان قوم جسوال راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 52-164 گرام مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حناء الرحمان گواہ شد نمبر 1 نعیم الرحمٰن طارق وصیت نمبر 18546 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 32843

مسل نمبر **42199** میں منزہ بنت محمد اشفاق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ ولد محمد ظفر الہادی النور کالونی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بٹ ولد محمد حسین بٹ والد موصیہ راولپنڈی

مسل نمبر **42200** میں ملیحہ بٹ بنت محمد اشفاق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ النور کالونی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق بٹ والد موصیہ

مسل نمبر **42201** میں چوہدری رحمان احمد طارق ولد چوہدری طارق علی قوم جٹ ہنڈل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رحمان احمد طارق گواہ شد نمبر 1 احمد لطیف فیضی ولد لطیف احمد فیضی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد وصیت نمبر 17705

مسل نمبر **42202** میں عزیزہ اختر زوجہ محمد باقر خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-04

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں موجود رقم -/65000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 154 گرام مالیتی -/124124 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ اختر گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد مہار ولد بشیر احمد مہار راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ

مسل نمبر **42203** میں رفعت داؤد زوجہ داؤد احمد نعیم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ واشنگ مشین مالیتی -/2500 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سیف ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر **42204** میں خالد احمد ولد محمد نصیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مارگلہ -/400000 روپے۔ جس پر -/214800 روپے قرضہ از کمپنی واجب الادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ حارث احمد وصیت نمبر 28478 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **42205** میں ناسک احمد ولد محمد نصیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناسک احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ حارث احمد وصیت نمبر 28478 گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد سرگانہ ولد مختار احمد سرگانہ وصیت نمبر 30689

مسل نمبر **42206** میں راشدہ ناسک زوجہ ناسک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ناسک گواہ شد نمبر 1 شیخ حارث احمد وصیت نمبر 28478 گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد سرگانہ وصیت نمبر 30689

مسل نمبر **42207** میں محمد اکرم ولد محمد اکبر افضل قوم ریحان راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملپور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/270000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اسلم شریف ولد محمد فضل کریم راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر افضل والد الموصی

مسل نمبر **42208** میں ودود احمد خان ولد صدیق احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد خان گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136 گواہ شد نمبر 2 سید انور احمد شاہ وصیت نمبر 33507

مسل نمبر **42209** میں ملک اعجاز احمد ولد ملک محمد شفیع قوم کھوکھر پیشہ فارغ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 24 ایکڑ زمین واقع چک 5 (غیر آباد) مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد ولد ملک محمد شفیع گولارچی گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد گولارچی

مسل نمبر **42210** میں وقار احمد بھٹی ولد نثار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950 گواہ شد نمبر 2 شمشاد حسین کھوکھر ولد حاجی عبدالرحمٰن گولارچی

مسل نمبر **42211** میں سجاد رضا ولد ملک اعجاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد رضا ملک گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع گولارچی گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد گولارچی

مسل نمبر **42212** میں سعدیہ ریاض بنت ملک ریاض احمد رضا قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 4 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولہ مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ریاض گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد ولد ملک ریاض احمد رضا

مسل نمبر **42213** میں اعجاز احمد ولد چوہدری عبدالمنان قوم دیو پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان والد الموصی

مسل نمبر **42214** میں عزیز احمد ولد نصیر احمد کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں جٹ پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی۔ 2۔ زرعی رقبہ فروخت شدہ مالیت -/95000 روپے۔ (مندرجہ بالا اور زرعی رقبہ میں میری والدہ صاحبہ تین بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26795 گواہ شد نمبر 2 محمد طارق محمود وصیت نمبر 23513

مسل نمبر **42215** میں غلام محمد ولد میاں نور دین قوم بٹ پیشہ ...... عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ دو عدد سٹور واقع کھاریاں مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام محمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام مربی سلسلہ کھاریاں ولد عبدالمنان ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد نصیر احمد طور کھاریاں

مسل نمبر **42216** میں محمد سلیم ولد فضل دین قوم ڈار پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مدنی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع کھاریاں مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام مربی سلسلہ ولد عبدالمنان کھاریاں گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ولد محمد سلیم کھاریاں

مسل نمبر **42217** میں حفیظہ بیگم زوجہ محمد سلیم قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 38 گرام مالیتی -/23500 روپے۔2۔سلائی مشین مالیتی -/700 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حفیظہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام شاہد مربی سلسلہ کھاریاں گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ولد محمد سلیم کھاریاں

مسل نمبر **42218** میں درمکنون زوجہ ناصراحمد قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سولہ تولہ مالیتی -/115500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درمکنون گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام شاہد مربی سلسلہ کھاریاں گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ڈار ولد محمد سلیم کھاریاں

مسل نمبر **42219** میں چوہدری عطاء محمد ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ پیشہ فارغ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انارکلی بازار کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5 کنال 5 مرلہ۔ 2۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2460 روپے ماہوار......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عطاء محمد گواہ شدنمبر 1 صوبیدار شریف محمد ولد چوہدری رحمت خان کھاریاں گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد قمر ولد چوہدری عطاء محمد

مسل نمبر **42220** میں بشریٰ رحیم بیوہ صوبیدار عبدالرحیم مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی -/1600000 روپے کے 1/8 حصہ کی بصورت ترکہ خاوند کی مالک ہوں۔2۔طلائی زیور ساڑھے چودہ تولہ۔ 3۔حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6633 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ رحیم گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام شاہد مربی سلسلہ کھاریاں گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ولد نورداد کھاریاں

مسل نمبر **42221** میں راج بیگم بیوہ چوہدری شریف احمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم ترکہ خاوند -/175000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 8 ماشہ مالیتی -/6800 روپے۔ 3۔ساڑھے چھ مرلہ زرعی زمین واقع کھاریاں مالیتی -/130000 روپے (ترکہ خاوند)۔4۔مکان برقبہ پونے دو مرلہ ترکہ والدین واقع محلّہ احمدیہ کھاریاں مالیتی -/200000 روپے۔5۔ڈیڑھ ایکڑ زرعی زمین واقع چک 202/EB وہاڑی -/150000 روپے۔6۔مکان برقبہ 5 مرلہ محلّہ احمدیہ کھاریاں مالیتی -/800000 روپے میں 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/16476 روپے ماہوار بصورت پینشن وٹھیکہ زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راج بیگم گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 30121 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059

مسل نمبر **42222** میں درعجم بنت عبدالسلام شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زنجیر 8 گرام مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درعجم گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد والد موصیہ وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور کھاریاں

مسل نمبر **42223** میں وحید عمران ولد چوہدری حفیظ احمد قوم سنگھے جٹ پیشہ دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید عمران گواہ شدنمبر 1 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485 گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 30560

مسل نمبر **42224** میں محمد ریحان ولد چوہدری حفیظ احمد قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ریحان گواہ شدنمبر 1 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485 گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 30560

مسل نمبر **42225** میں سیدہ عالیہ رفعت بنت سید مقصود احمد شاہ قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ عالیہ رفعت گواہ شدنمبر 1 سید مقصود احمد شاہ وصیت نمبر 22011 گواہ شدنمبر 2 سید اسد احمد شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **42226** میں سید رضوان احمد ملک ولد سید انوار احمد ملک قوم سید ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی محلّہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید رضوان احمد ملک گواہ شدنمبر 1 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485 گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 30560

مسل نمبر **42227** میں انتصار احمد ولد انوار احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی محلّہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انتصار احمد گواہ شد نمبر 1 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485 گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 30560

مسل نمبر **42228** میں اظہر محمود ولد قاضی محمد اسحاق بسمل قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی تقریباً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر محمود گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالستار علیم وصیت نمبر 15170 گواہ شدنمبر 2 چوہدری شریف احمد وصیت نمبر 19435

مسل نمبر **42229** میں مبارکہ نصرت زوجہ اظہر محمود قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور تقریباً 8 تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ نصرت گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالستار علیم وصیت نمبر 15170 نمبر 2 چوہدری شریف احمد وصیت نمبر 19435

مسل نمبر **42230** میں ثمینہ روحی زوجہ انتصار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ زیور طلائی 6 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ روحی گواہ شدنمبر 1 احمد عمر وصیت نمبر 33967 گواہ شدنمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 34929

مسل نمبر **42231** میں ظہیرالدین بابر ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ

دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد عقب ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد افضل ولد محمد ارشد ناصر دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42232** میں فہمیدہ رشید زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 250-57 گرام مالیتی -/40075 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فہمیدہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر **42233** میں رخسانہ احمد بنت خلیل احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 850-3 گرام مالیتی -/2983 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100+250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد فاضل دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر **42234** میں فیض رسول رانجھا ولد چوہدری نور الٰہی رانجھا قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7 کنال 16 مرلہ واقع نصیر پور خورد مالیت اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از ٹھیکہ جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض رسول گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز مبشر کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **42235** میں عدیل آصف ولد عبدالغفور قوم مغل پیشہ اسٹیل ورکس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت اسٹیل ورکس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل آصف گواہ شد نمبر 1 مرزا نوید احمد ولد مرزا بشارت احمد دارالعلوم وسطی گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر **42236** میں ابراہیم احمد ولد خلیل احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **42237** میں صغیر احمد بلوچ ولد شیر محمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **42238** میں رانا عدنان احمد ولد رانا مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928 گواہ شد نمبر 2 رانا مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر **42239** میں زبیدہ بیگم زوجہ عبداللطیف علوی قوم جٹ سرا پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/60840 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف علوی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466

مسل نمبر **42240** میں شاہدہ صغیر زوجہ صغیر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقصیٰ کالونی شہداد پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ صغیر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 14464

مسل نمبر **42241** میں طاہر احمد ملک ولد محمد اکرم ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق نصیر آباد غالب ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم مرزا محمد اصغر ولد حکیم مرزا محمد حیات ربوہ

مسل نمبر **42242** میں ماریہ سطوت بنت انجینئر محمود مجیب اصغر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ سطوت گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمود مجیب اصغر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وجاحت محمود وصیت نمبر 34424

مسل نمبر **42243** میں نوید احمد طاہر ولد سلطان احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد چوہدری غلام احمد دارالرحمت وسطی گواہ شد نمبر 2 عفان ظفر ولد محمد کریم ظفر دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **42244** میں سید مصور احمد ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مصور احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 سید مبازر احمد وصیت نمبر 38249

مسل نمبر **42245** میں اوصاف احمد ولد نصر اللہ قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اوصاف احمد گواہ شد نمبر 1 عمر شہزاد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **42246** میں منصورہ حفیظ بنت حفیظ احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **42247** میں عامر حنیف ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ کارکن الفضل عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ثاقب وصیت نمبر 5891 گواہ شد نمبر 2 احتشام احمد ولد رشید احمد راشد دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **42248** میں عطاء العلیم ثمر ولد ملک بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العلیم ثمر گواہ شد نمبر 1 عبدالحی ناصر ولد عبدالرزاق مرحوم دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **42249** میں عظمیٰ نورین زوجہ آصف جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور تقریباً 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ نورین گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید خاوند موصیہ وصیت نمبر 33405 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد یعقوب نشتر آباد

مسل نمبر **42250** میں عبدالسلام ولد فضل دین مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع ہیڈ مست علی ضلع لیہ اندازاً مالیت -/180000 روپے۔2۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ 3 کنال واقع منداواہ مالیتی اندازاً -/135000 روپے۔3۔زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع خاروکن مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔4۔مویشی 2 عدد مالیتی -/42000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 صوفی بشیر احمد وصیت نمبر 18630

مسل نمبر **42251** میں طاہر محمود ولد صوفی بشیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 12 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔2۔دو عدد بھینس اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالملک شکرانی ولد حفیظ احمد شریف آباد

مسل نمبر **42252** میں ناصر احمد ولد صوفی بشیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد بھینس مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5070 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 صوفی بشیر احمد والد موصی وصیت نمبر 18630

مسل نمبر **42253** میں عبدالجبار ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-39 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع منداواہ مالیتی -/400000 روپے۔2۔دو عدد بھینس اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7910 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی شریف آباد

مسل نمبر **42254** میں ڈاکٹر طاہر مسعود احمد ولد میاں ظہور احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان مالیتی -/4000000 روپے۔2۔سکوٹر مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر طاہر مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد ظفر اللہ ولد میاں خدا بخش لاہور

مسل نمبر **42255** میں انعام اللہ ولد حبیب اللہ قوم شیخ گوریجہ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گودام ایک عدد مالیتی -/1250000 روپے۔2۔دکان ایک عدد مالیتی -/8000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عرفان اللہ انعام ولد انعام اللہ لاہور

مسل نمبر **42256** میں ذیشان قمر انعام ولد انعام اللہ قوم شیخ گوریجہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان قمر انعام گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ والد موصی

مسل نمبر **42257** میں شمائلہ انعام بنت انعام اللہ قوم شیخ گوریجہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/31500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ انعام گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ والد موصیہ

مسل نمبر **42258** میں عرفان اللہ ولد انعام اللہ قوم شیخ گوریجہ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کمپیوٹر 2 عدد مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ والد موصی

مسل نمبر **42259** میں مبشر احمد ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر **42260** میں وقار عظیم ولد عبدالغفار قوم جاٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے بائیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار عظیم گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد مہر دین لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز احمد میلو ولد چوہدری نذیر احمد میلو مرحوم لاہور

مسل نمبر **42261** میں عطاء الرؤف رشید ولد رشید احمد ضیاء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 60 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3640 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرؤف رشید گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر ولد مہر مہدی خان کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

دینیات کلاس میں داخلہ یکم اپریل 2005ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے، ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی وعلمی ترقی کیلئے داخل ہوکر استفادہ کریں۔ سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہوکر مستفید ہوں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

تقریب تقسیم انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 24 فروری 2005ء کو تقریب تقسیم انعامات ایوان محمود ربوہ میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم احمد فراز صاحب نائب ناظم اطفال نے پہلی سہ ماہی میں ربوہ بھر کے محلّہ جات اور مجلس مقامی کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے عہدیداران اور حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے اس سہ ماہی میں بلاک لیڈرز میں دارالیمن وسطی سلام کے وقاص محمود صاحب نے اول انعام وصول کیا۔ حلقہ جات میں اول دارالیمن وسطی سلام، دوم کوارٹرز تحریک جدید اور سوم دارالنصر غربی اقبال نے پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں نماز کی ادائیگی، ہمیشہ سچ بولنے اور علم حاصل کرنے کی تاکید فرمائی۔ اس خطاب کے بعد مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال نے مہمان خصوصی اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ تقریب میں سات سو سے زائد اطفال شامل ہوئے۔

ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے ٹیکے

☆ مورخہ 16 مارچ 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال مارچ 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہوجائے گا۔

ضرورت منداحباب وخواتین اور بچے استفادہ کے لئے تشریف لائیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اظہار تشکر

☆ مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا عزیزم شکیل احمد صدیقی مربی سلسلہ برکینا فاسو (مغربی افریقہ) بعمر 30 سال مختصر سی بیماری کے بعد مورخہ یکم فروری 2005ء کو برکینا فاسو میں اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگیا۔ اندرون ملک اور بیرون ملک سے بھی تعزیت کے فیکس۔ خطوط اور فون آئے۔ میں نے فرداً فرداً سب کو جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ اب الفضل کے ذریعہ سے بھی دوستوں عزیزوں بہنوں کا جنہوں نے مجھے اور افراد خانہ کو تعزیت کے پیغام بھیجے اور بہت سے احباب جو خود ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائے۔ کثیر احباب نماز جنازہ میں شامل ہوئے ان سب کا دل سے شکر گزار ہوں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ احباب کرام ہمارے لئے دعا کریں کہ اس غم کے بوجھ کو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں اور احسانات سے ہلکا کرے۔ اور عزیز کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔ آمین

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسارہ کا بھتیجا دانیال محمد ابن مکرم رشید محمد صاحب پیدائشی طور پر خوراک کی نالی میں انفکشن کی وجہ سے بیمار ہے۔ آجکل بیہوش ہے اور حالت انتہائی تشویشناک ہے انتہائی نگہداشت کی وارڈ میں لندن کے ہسپتال داخل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

امداد مریضان ایک صدقہ جاریہ

اللہ تعالیٰ کلام پاک میں فرماتا ہے۔

”اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے بیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے۔ اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔“ (سورۃ المنافقون)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطیات بھجوائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

ایجادات میں امریکہ پہلے نمبر پر آ گیا

دنیا بھر میں ہونے والی ایجادات میں امریکہ پہلے نمبر پر، فن لینڈ، دوسرے نمبر، برطانیہ تیسرے، جاپان چوتھے نمبر پر آ گیا ہے جبکہ جرمنی پانچویں، سنگاپور چھٹے، سویڈن ساتویں، ڈنمارک آٹھویں، سوئٹزر لینڈ نویں اور فرانس دسویں نمبر پر ہے۔ اسلامی ممالک میں ملائیشیا سب سے اوپر ہے جس کا عالمی رینکنگ میں 35واں نمبر ہے۔ ترکی 54ویں اور مصر 55ویں نمبر پر ہے۔ پوری فہرست میں صرف 13 اسلامی ممالک ہیں جو اسلامی رینکنگ میں ہیں۔ اسلامی ممالک عیش وعشرت میں تو اربوں ڈالر خرچ کرتے ہیں مگر سائنسی میدان میں چند لاکھ ڈالر بھی نہیں۔

(پاکستان 31 جنوری 2005ء)

ہیپا ٹائٹس جان لیوا مرض ایک رپورٹ کے مطابق پاکستانی آبادی کے 80 لاکھ افراد اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ اس کے مریضوں میں اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ اس پر کنٹرول کے لئے کئے گئے اقدامات کے مثبت نتائج سامنے نہیں آ رہے۔ مرض کے پھیلنے کی وجوہات میں آلودہ ماحول۔ ملاوٹ شدہ ناقص اور غیر معیاری خوراک، گندا پانی اور غیر صحت مند ماحول میں زندگی بسر کرنا وغیرہ ہے۔ اس مرض پر قابو پانے کا ایک طریقہ ویکسی نیشن ہے لیکن مہنگا ہونے کی وجہ سے یہ ساری آبادی کی دسترس سے باہر ہے دوسری بات یہ ہے کہ جب تک دیگر معاملات پر توجہ نہیں دی جاتی محض ویکسی نیشن سے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کئے جاسکتے۔ اس لئے ہیپا ٹائٹس کے علاج کے ساتھ ساتھ ان دیگر عوامل پر قابو پانے کے اقدامات بھی کئے جائیں جو اس مرض کے پھیلنے کا سبب ہیں۔

عرب ممالک میں غربت وبے روزگاری

سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد کے بھائی شہزادہ طلال بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ عربوں میں بڑھتی ہوئی غربت اور بے روزگاری سے دہشت گردی کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ روزگار نہ ملنے پر لوگ انتہا پسندی اختیار کرتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ مارچ 2005ء	
طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
وقت عصر	4:28
غروب آفتاب	6:14
وقت عشاء	7:35

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے اقصیٰ برقعہ ہاؤس
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس اقصیٰ فیشن پوائنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

IATA سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کی کنفرمڈ ریزرویشن اور ارزاں ٹکٹ کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات کی سیاحت کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آپ سے صرف ایک فون کال کے فاصلے پر
3۔ گوندل پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا، اسلام آباد
فون: 2270987`2875792 فیکس: 2277738

سپر تسکی بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
☎04524-212434Fax:213966

ہیپا ٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694☎

سی پی ایل 29

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

SONEX
سونیکس سٹین لیس سٹیل ڈبل پلیٹ
پریشر ککر دیگچی سیٹ کڑاہی سیٹ

ربوہ میں مقرر کردہ ڈیلر
پاک کراکری اسٹور
گولبازار ربوہ فون: 0476-211007